سوال

ے روز (542) طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یلیہ وسلم سے اس کی راہنمائی ملتی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

اتہ!

بعد!

دس کے ساتھ نو محرم کا روزہ رکھنا آپ سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے ۔

1916

آنے سے قبل ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے ۔

ام شافعی اوران کے اصحاب ، امام احمد ، امام اسحاق ، اور دیگر اہل علم کا کہنا ہے کہ :

کا روزہ رکھنے کی نیت کی ۔

تو اس بنا پر یوم عاشوراء کے مراتب اور درجات ہیں ،

کم از کم درجہ یہ ہے کہ صرف دس محرم کا روزہ رکھا جائے ،

۔

اگر آپ یہ کہیں کہ دس محرم کے ساتھ نو محرم کا روزہ رکھنے میں حکمت کیا ہے ؟

ہے :

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب اور دوسرے علماء کرام نے نومحرم کے روزے کی حکمت میں متعدد وجوہات بیان کی ہیں :

لی :

اس سے یہود ونصاری کی مخالفت مقصود ہے ، کہ وہ صرف دس محرم کا روزہ رکھتے ہیں ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے یہی مروی ہے ۔

ی :

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ۔

ی :

انتھی ۔

ان وجوہات میں سب سے قوی اور صحیح وجہ یہی ہے کہ اہل کتاب کی مخالفت مراد ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

:

(اگر میں آئندہ برس زندہ رہا تو نومحرم کا روزہ رکھوں گا) دیکھیں الفتاوی الکبری (6 ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی اس حدیث پر تعلیق کرتے ہوئے کہتے ہیں :

(اگر میں اگلے برس تک باقی رہا تو نومحرم کا روزہ رکھوں گا)

ہوتا ہے ۔ انتھی ۔

ی (245/4) ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1